سوال

قبر158

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عذاب قبر صرف روح کے ساتھ خاص ہے۔ یا جسم کو بھی ہوتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

ہد!

ب قبر کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہے۔ کتاب اللہ میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

...93 سورة الانعام

الوگوں کو اس وقت دیکھو جب موت کی سختیوں میں بتلا) ہوں اور فرشتے ان کی طرف (عذاب کے لئے) ہاتھ بڑھا رہے ہوں (اور کہہ رہا ہوں) کہ نکالو اپنی جانیں آج تم کو ذلت کے عذاب کی سزا دی جائے گی۔ اس لئے کہ تم اللہ پر جھوٹ بولا کرتے تھے۔ اور اس کی آیتوں سے سرکشی کیا کرتے تھے۔''

فرمایا:

...46 سورة غافر

کے صبح وشام اس کے سامنے پیش کئے جاتے ہیں۔ اور جس روز قیامت برپا ہوگی (حکم ہوگا کہ) آل فرعون کو سخت عذاب میں بتلا کردو۔''

وہ احادیث بے شمار ہیں جن میں عذاب قبر کا ذکر ہے۔ انہی میں سے ایک مشہور وہ حدیث بھی ہے۔ جسے ہر خاص وعام جانتا اور نمازی نماز پڑھتے ہوئے یہ دعاء کرتا ہے۔

ح:۸۳۲)

عذاب جہنم سے عذاب قبر سے زندگی اور موت کے فتنہ سے اور دجال کے فتنہ سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔''

یں تو روح پر ہوتا ہے۔ لیکن کبھی جسم پر بھی ہوتا ہے خصوصا اس وقت جب دفن کے بعد آدمی سے اس کے رب دین اور نبی کریم ﷺ کے بارے میں سوال ہوتے ہیں۔ اس وقت اس کے جسم میں روح کو لوٹا دیا جاتا ہے۔ لیکن روح کی جسم میں یہ واپسی برزخی ہوتی ہے۔ اور اس کا جسم کے ساتھ اس طرح کا ت

ت الناس یقولون شیا فقلتہ فیضرب بمرزبہ من حدید فیصیح صیحۃ یسمعہا کل شی الا الانسان ولو سمعہا الانسان لصعق (صحیح بخاری)

علوم نہیں میں نے لوگوں کو ایک بات کرتے ہوئے سنا تو میں بھی اس طرح کہتا رہا اس کے بعد اسے لوہے کے ایک گرز کے ساتھ مارا جاتا ہے۔ کہ وہ چیخ چیخ اٹھتا ہے اس کی اس چیخ وپکار کو انسانوں اور جنات کے سوا ہر چیز سنتی ہے۔ اگر انسان اسے سن لے تو بے ہوش ہوجائے۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی بن باز رحمہ اللہ

جلد دوم